37746 ـ لڑکی کا عاشق رمضان کی راتوں میں اس سے مباشرت کرتا ہے

سوال

میں نے سنا ہے کہ رمضان کی راتوں میں جماع کرنا جائز ہے ، مجھے ایک مشکل ہے ، تقریبا تین برس سے میرا ایک بوائے فرینڈ ہے ہمارے مابین بوس وکنارہوتا رہتا ہے لیکن جماع سے اجتناب کرتےہیں کیونکہ ایسا کرنا بہت سخت حرام ہے ، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ جو کچھ میں کررہی ہوں آیا وہ حرام ہے اوراس کی سزا کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئي شک نہیں کہ مرد کا کسی لڑکی کوگرل فرینڈ اورلڑکی کا کسی لڑکے کو اپنا بوائے فرینڈ بنانا کبیرہ گناہ ہے ، اوراسی طرح خاوند اوربیوی یا مالک اورلونڈی کے علاوہ کسی اورکا جماع اورمباشرت کرنا حلال نہیں بلکہ کبیرہ گناہ ہے ۔

آپ کے لیے بوائے فرینڈ بنانا حرام ہے ، اورآپ دونوں کا ایک دوسرے سے مصافحہ اورخلوت کرنا بھی حرام ہے چہ جائیکہ بوس وکنار اورمعانقہ اور مباشرت کرنا ، یہ سب کچھ اعضاء کے زنامیں شامل ہوتا ہے ، جوکہ رمضان کے علاوہ عام دنوں میں بھی حرام ہے ، اوررمضان المبارک میں تواس کی حرمت شدت اختیار کرجاتی ہے چاہے رات میں ہو یا دن میں ۔

اورپھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

تمہارے لیے رمضان کی رات کو اپنی عورتوں سے جماع کرنا حلال ہے

اس آیت میں خاوندوں کو خطاب کیا گیا ہے ۔

تواس بنا پراس عاشق کوچاہیے کہ وہ اپنےکیے کی اللہ تعالی سے معافی مانگے ، اورآپ بھی اس گناہ سے توبہ کریں ، اوراس توبہ کے بعد آپ دونوں کی شادی حلال ہے ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

(دومحبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی طرح کی کوئي چیز نہیں دیکھی جاسکتی) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے

صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم آپ سے گزارش کرتےہیں کہ آپ مزید تفصیل کے لیے مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں :

(23349) اور (1114) اور (11195) اور (9465) ۔

واللہ اعلم .